السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر علما سے سنا ہے کہ ٹوتھ پسٹ یا ٹوتھ پاوڈر استعمال کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کتاب وسنت کی روشنی میں اس کے متعلق وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض چیزیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں نہ تھیں اورنہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے وقت ان کا وجود تھا، انسانوں نے انہیں اپنے فائدہ کے لئے ان زریں ادوار کے بعد ایجاد کیا ہے۔ ان میں سے ٹوتھ پسٹ اور ٹوتھ پاوڈر (منجن) ہے۔ روزے کی حالت میں ان کے استعمال کے متعلق شرعی حکم جاننے کے لئے اشباہ اور نظائر کو سامنے رکھنا ہوگا۔ ہم اسے مسواک پر قیاس کرتے ہیں بحالت روزہ مسواک کے متعلق امام بخاری رحمہ اللہ نے ایک باب بایں الفاظ قائم کیا ہے: ''روزے دار کے لئے تازہ یا خشک مسواک کا حکم۔'' پھر امام بخاری رحمہ اللہ نے حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت کی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے متعدد مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو روزہ کی حالت میں مسواک کرتے دیکھا تھا۔ اس روایت کو امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے متصل سند سے بیان کیا ہے۔ [مسند امام احمد، ص: ۴۴۶، ج ۳]

اس سلسلہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے آثار بھی نقل کئے ہیں، چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے متعلق بیان کیا ہے کہ وہ روزے کی حالت میں دن کے شروع اور آخر وقت میں مسواک کرتے تھے، لیکن اس سے پیدا ہونے والے لعاب کو نہیں نگلتے تھے۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نماز ظہر کے لئے جانے کا ارادہ کرتے تو روزے کی حالت میں مسواک کرتے، اسی طرح امام ابن سیرین رحمہ اللہ کے متعلق ہے کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا اور کہنے لگا کہ روزے دار کے متعلق مسواک کرنا شرعاً کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ وہ کہنے لگا کہ اس کی تازہ شاخ میں ذائقہ ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ پانی کا بھی ذائقہ ہوتا ہے جبکہ اس سے وضو کیا جاتا ہے۔ [فتح الباری، ص: ۱۹۷، ج ۴]

ان آثار کو سامنے رکھتے ہوئے ہمارا موقف ہے کہ روزہ دار بوقت ضرورت ٹوتھ پسٹ یا ٹوتھ پاوڈر استعمال کرسکتا ہے لیکن یہ احتیاط کریں کہ اس سے پیدا ہونے والا لعاب حلق کے نیچے نہ جانے دے۔ اگرچہ اس کا ذائقہ ہوتا ہے، تاہم مسواک کی انواع کو دیکھتے ہیں کہ ان کے بھی مختلف ذائقے ہوتے ہیں، مثلاً: پیلو کی مسواک نمکین، نیم کی کڑوی، شیشم کی میٹھی اور کیکر کی مسواک کسیلی ہوتی ہے۔ اگر روزہ کی حالت میں مختلف ذائقوں والی مسواک کی جاسکتی ہیں تو ذائقے دار ٹوتھ پسٹ یا منجن کے استعمال میں کیا حرج ہے۔ امام بخاری رحمہ اللہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے متعلق بیان کیا ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ روزے کی حالت میں ہنڈیا کا ذائقہ چکھا جاسکتا ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ نے اس اثر کو متصل سند سے بیان کیا ہے۔ [فتح الباری، ص: ۱۹۷، ج ۴]

اس لئے ٹوتھ پسٹ ذائقہ دار ہونے کے باوجود بحالت روزہ استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، البتہ استعمال کرتے وقت یہ احتیاط ضرور کی جائے کہ اس کا لعاب حلق کے نیچے نہ اترنے پائے کیونکہ ممکن ہے معدے میں چلا جائے اور اس سے روزہ خراب ہوجائے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:242